رجسٹرڈ نمبر ل ۵۸۳



توجہ شرط

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں، مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے، بے تکے مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ ... حساب کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل شکر ... ہے۔ ... اودھ پنچ صرف اپنی بشاشت ... اور ... سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر نظر نہ کیجیے۔ ... چڑھا ہے اسلیے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ ... سال بھر کے پرچے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ ہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) طالبعلمان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (عہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اسوجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور عرصوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچہ میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہٰذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بنیں اگر اس پرچے کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو چھ ہفتہ کے اندر بقیہ تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ... شاد و سلامت۔ ... ایک مشہور ... پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انھیں لازم ہے کہ چھ سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرالیں۔ ... نہیں تو قدری کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا ... یا یتیمی کا واسطہ دلانا ... ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستے میں گاؤ خورد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار خطوط ... منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ... خریداروں کے ... نمبر نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کے گم ہونے کی عادت ... اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت ... یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے لہٰذا ... نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا ... نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا جو خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی خط کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن تعلقات یا معاملات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے اُنکے متعلق خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے ...

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی ... پالیسی کے مطابق ہوں گے وہ شائع ہونگے اور ان کی پابندی پر ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رُخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تخصیص ان میں نہ ہو۔

نوٹ

بعض حضرات خریداری ... خط و کتابت کرنے میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے ... اُن کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد [illegible] نمبر ۳۹

مضامین

[illegible] ۱۹۲۹ء

جدید القاب

آلو - حضرات ولایت گراب غریبوں کے پیٹ کا ادھار - یہ اسیر کو مدعو بھی [illegible] صاحب لوگوں کے چاول کا [illegible] بھی [illegible] سے [illegible] کا گر معلوم ہو گئی ہے مفلس روزہ داروں کا [illegible] افطاری [illegible] اور سے [illegible] بچوں کا بہلاوا بھی ہیں۔ اردو کا شہر حقیقی کہلاتا ہے گو ابھی تک [illegible]

آلو - ہے پڑے سے مولوی کا مشتق ہے - [illegible] دھوا کا بلبل ہزار داستان - جاند کا [illegible] گنبد - ذکر مشرق میں شب بیداری کا عادی - چوہا اور چھپکلی کا دشمن - اگر ہندوستانی [illegible] کا [illegible] بنتا ہے کوئی بتاتا ہے بہرحال [illegible] نکل جاتا ہے - [illegible] تو [illegible] کہلاتا ہے - [illegible] مصداق موجود ہے [illegible] کا [illegible] بھی اسے کہتے ہیں سے

چند لوبت [illegible] بر گنبد افراسیاب

القاب - [illegible] حقیقی آداب - [illegible] زمانے میں اسکا رواج تھا مگر انگریزی تعلیم نے بقول [illegible] کے اسکی [illegible] سفر کی [illegible] کے لیے ہم کے سرے [illegible] میں [illegible] بھی [illegible] القاب کے [illegible] سے [illegible] اب دنیا کو اختیار ہے کہ [illegible] سے [illegible] اپنی [illegible] [illegible] مرحوم [illegible] دیا [illegible] کے [illegible] کی [illegible]

[illegible] کے صحیح [illegible] ہو [illegible] شہنشاہ [illegible] اکبر [illegible] سے آگے بڑھ گیا ایک دیہاتی سے پانی مانگ کے پیا - [illegible] دینے کے [illegible] دیہاتی [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] بادشاہ کون ہے؟ دیہاتی [illegible] ایک ہے بادشاہ [illegible] اکبر [illegible] بادشاہ کو کیا بھی ہے؟ دیہاتی : ہم نے [illegible] جب سے [illegible] ہو [illegible]

اکبر [illegible] ایک [illegible] گی - [illegible] ہے فتح سلام کر [illegible] بادشاہ [illegible] تھا کہ [illegible] ماہ [illegible] کر کے [illegible] گیا - [illegible] کو [illegible] سے [illegible] شاہ نے دیہاتی دوست سے پوچھا کہ [illegible] بادشاہ کر دیکھا؟

دیہاتی : [illegible] - جہاں ہم اور تم دونوں بیٹھے ہیں - اب کون جانے [illegible] کر [illegible]

القاب کے [illegible] اکبر بادشاہ [illegible] ہے دیہاتی [illegible] مشتبہ [illegible] تعجب ہے دولہا الامر - [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کے ہاتھ [illegible] ایک [illegible] اٹھتی ہے - [illegible] ہے کہ [illegible] اور جیب خالی ہو۔

آنکہ [illegible] - ہے گناہ مجرم - [illegible] کھیلنی کی مٹی - [illegible] - [illegible] ناک [illegible] والا - [illegible] کی [illegible] - [illegible] سنگ [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] بجز [illegible] دو گی -

الہام - فروب کی [illegible] میں [illegible] جائے -

امام - اصطلاح [illegible] کی [illegible] جس کا [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] کا ایک [illegible] قانون وقت کا امام [illegible] خاص بھی اس سے [illegible] ہے - [illegible] تعلیم [illegible] کا امام [illegible] امام

امتحان - انسانی زندگی [illegible] کا نتیجہ ہے -
امساک - [illegible] نفسانی کا بخل نقصان لذت کا شوق - [illegible] کی طرح [illegible] کا [illegible]
[illegible] اور [illegible] دونوں حالتوں میں [illegible]
اُمیدوار - [illegible] - [illegible] غلامی - [illegible] تین کام [illegible] - [illegible] کو [illegible] کیا [illegible] کرے - [illegible] تنخواہ -

امیر - [illegible] دست [illegible] - [illegible] دالا [illegible] - اندھا [illegible] جس [illegible] بھرنے کا [illegible] - [illegible] آپ - [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] دہان کا [illegible] فہرست [illegible] عقل [illegible] مشرق [illegible] دست [illegible] کے خون کا [illegible]
[illegible] کا [illegible] حقیقی دشمن [illegible]

رضینا قسمۃ الجبار فینا
لنا [illegible] و [illegible] مال

[illegible] - [illegible] رحم - [illegible] اور [illegible] - [illegible] دکان [illegible] (بابی)

املاک - [illegible] اطمینان - [illegible] جان - [illegible] کی [illegible] صداقت کی وجہ [illegible] -

اہل - [illegible] - [illegible] -
آن - [illegible] کا [illegible] - آنکھوں کی [illegible] زندگی کے [illegible] کے [illegible] کا [illegible] بیہ [illegible] - [illegible] کی [illegible] بہ [illegible] کا [illegible] - [illegible] طرح [illegible] گرم کا [illegible] - [illegible] سے [illegible] - [illegible] تنخواہ [illegible]

آشنا : [illegible] کی [illegible]

انجام : [illegible] کا دوسرا [illegible]

آمدنی : [illegible] ماحول [illegible]

اندھا دھند : انگریزی پالیسی -

اندھے کی لکڑی : [illegible]

اندھی کے آم = [illegible]

اندلس = [illegible] سلطان [illegible]

انداز = [illegible]

انسانیت = [illegible]

انشاپردازی = [illegible]

انصاف - [illegible]

رنگ - [illegible]

اصل - [illegible]

فلاں کتاب میں [illegible]

[illegible]

انقلاب - [illegible]

انگارہ = [illegible] معشوق [illegible]

مل عاشق۔

انگریز = [illegible]

اللہ میاں سے [illegible]

انگریزی - (زبان) ہندوستان میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انگشتری - خوشنما [illegible] انگشت - نشان محبت و

گرفتاری - یعنی انگلی پکڑتے ہی [illegible] کی

شکل کا [illegible]

انگشت - فارسی ہے - [illegible] انگلی [illegible]

کے وقت [illegible] جاتی ہے - بنانے کے لیے [illegible] جاتی

ہے - [illegible] جاتی ہے [illegible] کے

یہاں [illegible] جاتی ہے [illegible] تعجب کے وقت

ناک پر رکھتی ہیں [illegible] کی

[illegible] کے وقت [illegible] ہیں [illegible] کی

حالت میں دانت کے نیچے دبا تے ہیں - شیطان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غضب کی [illegible]

[illegible]

کس [illegible]

انگور - [illegible] زخم

کے [illegible] آئیں۔

ادبار - [illegible]

یعنی [illegible]

اور - کبھی [illegible]

اورنگ زیب - [illegible]

[illegible]

[illegible]

اوقات - وقت کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

کرنے کا [illegible] بادشاہ [illegible]

دیا [illegible]

[illegible] کے [illegible] کہتے

ہیں - مگر [illegible]

اصل [illegible] کہا جاتے ہیں۔

اور [illegible] کا [illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

اولاد - [illegible]

ہو جاتا ہے - [illegible] ہے

[illegible] کا

[illegible] ہے۔

آہ = [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اول جول - [illegible]

آں را ں - [illegible]

اوں جوں جوں جوں - [illegible]

[illegible]

[illegible]

آئیں بائیں شائیں - [illegible]

[illegible]

اے - [illegible]

اے جی - میاں -

اے بی - [illegible]

کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

استعمال [illegible]

صفائی کرتا ہے - [illegible]

[illegible]

[illegible] کا آدمی -

ایثار - [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصلاحت اختیار فرمائیں۔ سرسالہ میں چھپا کرائیں ؟
خدمت میں کسی ہوا اس سوال والوں پر فرمائیں
اور مشرائع آج بہری بیٹی نادم ہو گئی کیا عرض کروں
آپ جنگ میں جو کوئی اس جگہ ہوتا تو واللہ
اس کا نام گھونٹ کے رکھ دیتا۔ وہ غضب خدا
کا۔ آپ کی صاحبزادی سے کل ہی کہہ رہا تھا کہ
آدمی آج میرے ساتھ کاٹوگا میں گے وہ خوب
نے کچھ خیال نہ کیا۔ بیچ نہیں تھا کوئی زیور رکھ
سکھا لیا ہوتا۔ اپنا زیور تھا ان میں جا کر پہنا
کا ہی پہن کر رہیں گی۔ میں ذلیل ترین ہوں
جہاں تک طرح وہ سرخ ہی جاتی ہیں۔ دوسرا
ہوتا تو کسی بیٹے کا اندازہ ہے۔ اقسام اشیاء
بہت ہیں اور کا نذر میں گنجائش کم۔ حاکم محکوم۔
امیر فقیر بیٹی۔ علماء وکیل موکل۔ پولیس ملزم۔
بچہ بڑھاجوان۔ عورت مرد۔ ہر ایک کا ایک ایک
ایکا ہے۔ کوئی صاحب ہو یہ نہ پوچھیں باب و قبول
جائز نہیں لیکن حال کی فہرست میں ابواب ہی
لائی ہے۔ کیطرفہ کارروائی اسکا ترتیب سے
مثال کی بحث میں تفصیل کی جائے گی۔

ایمان جیسی ضروری بار گراں۔ فروخت کے قابل
مال۔ جتنا پرانا ہوتا ہے اتنے ہی دام زیادہ ملیں چھپا
رکھ چھوڑیے دل میں رکھنے کی ضرورت نہیں کام
دے جائیگا۔

باب الف ختم شد (باقی آئندہ)

راقم

ع۔ بلوری

تفصیل اجمال و تشریح مثال

(نمبر ۳۔ سلسلہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء)

وادب ہی ایمیں۔ ایک لفظ ادب ہے جس کے بجا
اچھے ہر قسم شعر میں یہ لفظ کیا ہے۔ نیز یہ سہ پہلے
بالکل اس کا پہلا نہیں چھپا گیا ہے۔
۔ [illegible]
کی [illegible] گردن پر [illegible]
[illegible]۔ اقتباس کی وجہ سے

مصدر میں شناس ہو اطلاع وضع کی جیسے آواز کا ادب
ہیں آ کا کتے ہیں ادب کے معنی بھی یہی ہیں کہ آواز
خود ہیں آ گئی سنہ ظریف لکھنؤ کا بعض بیگ گریں
وہ خادمانہ آواز ادب کا آ گئی ہیں یعنی
ہے۔ اس محاورے کا مطلب بھی یہی ہے۔

الغرض یہ ایک ایسا لفظ ہے جس کا دستیم
دانے سے شدید میں پایا جاتا ہے۔ آج جس رنگ کے
ساتھ ادب دیتا ظرف صحیح فہرست ہو کی [illegible]
جامع جو کہ کئی اس مشہور رفقاے مائل ہے
اسکی جگہ۔ ادبی لکھا پڑھا ہے وہ بہر سی
اردو الفاظ کے محققین کی فہرست میں اپنا نام
درج کرتا ہے۔

میں اوپر لکھ چکا ہوں کہ شعر کا وصف رنگین
کے ساتھ کیا گیا ہے۔ لیکن ادب دیتا ظرف کا کسی

سمن بغرض قرارداد امور تنقیح طلب

مقدمہ نمبر ۳۲۳ ۱۹۲۹ء

عدالت دیوانی منصفی مجرام مقام مجرام ضلع بہرولی

ڈگری | بہرام بہرام قوم [illegible] ساکن
۔ غلام [illegible] | مرتبط سائل [illegible] تحصیل [illegible]

بنام

سنگھ وغیرہ

مدعا علیہم

۔ سہ سنگھ [illegible] | [illegible]

۔ سہو سنگھ [illegible] | [illegible]

بنام۔ [illegible] | [illegible] تحصیل مجرام ضلع بہرولی

۔ [illegible]

[illegible] ساکن تحصیل مجرام ضلع بہرولی

[illegible]

مدعا علیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] دستخط حاکم

[illegible]

[illegible] مجرام ضلع بہرولی [illegible]

تازہ رنگ میں پایا کے رنگ کا اصل صحیح اور تمام سے
کے اندر ہے۔ قرآن میں ہے واخفض لہما جناح
الذل من الرحمۃ کے لیے انکسار وفروتنی کا ارجحا
بیان مقصود صرف ذل ہے یعنی فروتنی اختیار کرو۔
لیکن بازو کی وجہ سے جانس بچنے جھکانے کا حکم دیا گیا
ایسی صدہا مثالیں کلام پاک سے مل سکتی ہیں۔
کسی کا یہ عذر کہ ہم نے شعر کی تحسین میں یہ بجھے
نہیں سمجھے۔ اصل مفہوم مطلب یا قول ہی صحت کلام
نہیں۔ استعارہ وکنایہ ومجاز وتشبیہ جان سخن ہے
انصاف کی عینک لگا کے دیکھیے آپ کی اور ان
شاعر کی مجبوری ہے بجھے بوجھے اپنے علم کا
نہیں نادانی کا ثبوت دیا ہے آخر کہنا پڑتا ہے کہ
یہ لکھنا دراصل تشبیہ کی دوسری شکل اختیار کر چکا
ہے۔ کچھ دنوں میں قوم کی کمزوری نہ رہے گی اور
اندر یہ رنج کی نوبت آ جائے گی۔ اسلیے کہ دونوں
گروہوں میں گرم مزاج رکھنے والوں کی کمی نہیں
ان لوگوں نے بہت برا کیا ہے کہ جا بجا کی کادرس
دینا پھیلا دیا۔ اس توضیح سے یہ حضرات چند علمی
فائدہ حاصل کر سکتے ہیں مثلاً جن لوگوں کا انحصار
سمانہ عجیب قرار دے کے مشہور ہو گئے تا دان
بھی جائز۔ اسے یہ غضب ہو گیا ان گیارہ مقولوں نے
قواعد کو تباہ کر دیا اب وہ اس قابل نہیں رہی کہ
طرفا کی زبان پر جاری ہو انھوں نے یہ وہی
سمجھ لیا کہ شاعر کا نقصان عام نمایاں ہو گا ہم
جو کوئی انجمن (معراج الادب) یا رسالہ دبیر ان
شاعر کے تھے ان کی بنا بھی ضرور ہو گی
تمام ہندوستان ان مشاعر کا مسکن ہے۔ زلفیں بھی
انکی اور انہیں آسے گی جاری۔ ۱۵ منٹ سے بھی زیادہ
وہی المقصود۔

گھوڑا کا فروخت ہو گیا۔ بہوی بیویاں گیارہ
دلکش کے ذریعہ سے بازار گرم کر رہی ہیں میدان
خالی پاکے ہڈی ایک ہی پھر رہی ہے دونوں
میں کانٹے دار۔ کوئی سپاہی نہیں تو گھوڑے
کا پیچھا کون کرے گا۔ بس ہم ہی ہم ہوں گے
ہم کہیں گے۔

اور ان کی طرح اردوئے معلیٰ میں کہ مثلاً ...... ہاں اے برق پاش فطرت عالم رنگ و بو میں نظم شور بن جا۔ عالم ۔۲۰ عالم خزاں نصیب کا ... ـــــ آوارۂ عشق در شعلہ زار ... جانِ ... کی جانِ سختگی ـــ یہ سکوت لب ... بافراتِ جلوہ ... ادرۂ دنیا اس بیداد کی داد دے گی۔ علامہ بے جا خالق ارض و سمائے ادبیات کا لقب ملے گا۔ یہ ... "ذ ... شاعری کی ... ہو گی۔ اگلے طرز میں سے بعض کے خلاف تعصب کی آگ ہم روشن ہی کر چکے ہیں۔ موجودین میں سے بعض پر بیہودگی اور یاجی پن پر جنبی ... اور ... کا سلسلہ جاری ہے۔ ... اُن کو خاک میں ملا دے گا جو آج انجمن بنا کے رسالے نکال کر ... چاہتے ہیں۔ دنیا دیکھ کر ... والی ہے تو دیکھیے کہ ہم ... اکھاڑے میں مقابلہ کرنے کے لیے دریدہ دہنی دکھلانے گئے ہیں انھیں اس مذموم احمقانہ سے کیا نفع ملے گا۔ لکھنؤ اور ... کی شاعری پر اس وقت نگاہ ڈالیے وہ ختم ... اور آپ ہی کی عنایت سے ختم ہو گئی۔ کیسے؟ ابھی بے علمی اور کوتاہ نظری کا اقرار فرمائیے! ہمکان ... نہیں۔ محض ... ہے۔ ... سمجھ میں نہیں آیا۔ میں یوں کہتا ہوں۔ جیسے یوں لکھتا ہوں۔ جیسے ... کا عجائب ... کی زبان سے یہ لفظ میں نے نہیں سنا۔ اہل زبان کے ... نہیں رکھتا۔ اچھی ذرہ بھی یہ ... ہے ... اور "لفظات" کی زبان پر آ ہی نہیں سکتی۔ ... (الشاعر)

جناب تحقیق ... سند کے ساتھ ... گیا۔ سند میں کالجوں کے اقوال پیش کیے گئے۔ اب بتائیے

کہ آپ کے ... سند ... سے تکذیب کس کی ہوئی؟ آپ کی یا ان ... اساتذہ کی ہی ... عرض کرتا ہوں کہ دونوں لگے گور سے ہوئے۔ یہی کہ ... کی ... کا سلسلہ تو برابر جاری ہے اور ... غیر صحیح ... رسائل و تصانیف پر نظر ڈالیے جو اس وقت ... میں شائع ہو رہے ہیں۔ اور آپ نے جن کی ... کبھی نہیں کی ... کی ... نے ... " ... نہیں ہوا؟" آپ کیوں ... آپ تو استاد ہیں



"ہمت مردانہ ... کا نیا جانور"

دو اول ... بعد ... قدما کا ... تو ... رہے آپ تو ... کوئی مشہور محاورہ سے انکار کیجیے ... بسبب عدم علم وہ طور پر اپنی ذات کو ... کہ آج نہیں تو کل شکست کھائے گا۔ ... محاورات ... چال یا درستی زبان کی ... اُن لوگوں کے پیٹ میں کہاں سے گھس گئی جو دہلی اور لکھنؤ ... ہر ... اساتذہ ... کی ... کرتے رہتے ہیں۔ اپنی تقریر و تحریر میں ... کبھی

غلطی سے ... ہوتی۔ رسائل ... میں کبھی صحت زبان کا لحاظ ... نہیں ... کا اقرار ہے۔ مگر ... مطالعہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ ... زبان ... حضرت کی کتاب ہے۔ آپ کی زبان ... رواج سے محروم ہونے والی ہے۔ پھر آپ ... کریں؟

ایک واقعہ اس وقت یاد آگیا۔ جناب منشی محمد سجاد حسین مرحوم سابق مالک ... پنچ نے اپنی ایک تصنیف کا نام "احمق الذی" رکھا جب یہ کتاب مکمل ہو گئی تو اس کا ایک نسخہ منشی صاحب مرحوم نے مجھے بھی دیا۔ میں نے دبی زبان سے کہا کہ نام غلط اور خلاف محاورہ ہے۔ منشی صاحب متفکر ہوئے۔ دیر کے بعد انھوں نے فرمایا تمہارا قول صحیح ہے مگر "احمق الذی" کی جگہ "احمق الذین" لکھنے میں ... بھی کیا ہے۔ آج لوگوں کی زبان پر "احمق الذی" ہے کل یہی "احمق الذین" ہو جائے گا۔

اور ... دنیا میں احمق زیادہ ہیں ... زیادہ ... ہے۔ میں نے جواب دیا کہ صحیح ہے۔ آپ نے وہ ... سنی جو اس لفظ سے متعلق ہے۔

زبیر بن خباب ... کا چھوٹا بھائی ... بن خباب ... اور ... تھا۔ زبیر اسے ہمیشہ سمجھایا کرتا تھا کہ بے تکی باتیں نہ کیا کرو۔ "الاحمق الذی یصمت خیر من الذی یتکلم بلا طائل" (جو احمق چپ رہتا ہے وہ بہ نسبت فضول گو کے بہتر ہے)

ایک رات ... جاگ رہا تھا کہ سامنے چوروں نے سیندھ لگائی مگر یہ چپ سادھے پڑا رہا بولا نہیں۔ صبح کو زبیر نے کہا کہ بھائی تھا



«من در چه خیالیم و فلک در چه خیال»


ز غارت چمنت بر بهار منت است
که گل بدست تو از شاخ تازه تر ماند
کارخانہ منشی اصغر علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

بات چیت ہو رہی تھی انھوں نے یوں سند لگائی کہ یہ آپ کی عقل میں ساری بات نہیں آ سکے گی۔ دبیر نے پوچھا کہ آپ نے مجھے کہیں دیکھا ہوگا! فرمایا! الحمد اللذی یمیت الخ۔

واحمد اللذی صفت ہے اسی جگہ کا نام ہو گیا مگر اب اور سال بھر میں کی وجہ غلط ہو جائے گی منشی صاحب مرحوم کی صحت پسندی قابل تقلید ہے۔ انھوں نے لکھا کہ ہمیں اب کوئی چارہ نہیں مجھے یہ قصہ معلوم نہ تھا۔ تمام کے کہنے پر جب تو رہا مگر اب صدی کی نسل کہ خدا کے ترقی ہی ہے زمانہ کے وقت میں تو ایک ہی تھا ہمارے عہد میں ہزاروں ہیں۔ یہ ذکر کیا مگر ہمیشہ اس غلطی سے کہتے رہے مرزا محمد عباس حسین مرحوم ہوش مصنف نے ایک نسخہ نہیں اسی مقام پر لائے ان کا علم آ پڑا تھا تو ان سے کہنے لگے کہ آپ جب بھی حمد اللذی کا صفت ہو دلیل نہ دیں اور وقت تک یہی کہ حمد اللذی صحیح ہے۔ وہ کھڑے گئے اور منشی صاحب نے ہنسنا شروع کیا۔

الحاصل ہر جگہ کی آبادی کا حق اپنے طرز کا ذرا سا نیا ہے سب جانتے ہیں کہ اردو وطنی اسپیکی الفاظ کا مجموعہ ہے فارسی عربی یا ترکی الفاظ یہاں کے باشندوں کے گلے میں پڑے اور مرحوم کی طرح انھوں نے شکل بدلی ان کی اصل کا پتا لگا لینا دشوار ہے گر محال نہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ نے بہت جانچا طباطبائی نے تحقیق الفاظ میں تھوڑی سی زحمت مرزا صاحب کے استفسار پر فرمائی بھی کر دی۔ وہ ایک دلیل اوپر بیان ہوئی دوسری یہ ہے کہ عالیجناب نے اس سچ ونشا کا جو تاریخ ادب اردو میں آپ کے نسبت درج ہوئی ہے صلہ عنایت فرمایا۔

کسی ارشاد کی صحبت میں ایک اجنبی شخص آیا تھا کو جو سا تھا توبت جو لوگ ایک خاص مسئلہ پر گفتگو کر رہے تھے۔ جب اس اجنبی کی باری آئی تو اس نے فصاحت اور صحت کمال کی باتیں کہیں پہلے ملک کی ایک بار شاہ نے اسے قریب مسند جگہ دی۔ جرم علم برخاست ہوئی۔ مگر اجنبی کو جانے کی جا نہ تھی

دلی۔ دسترخوان بچھا اور اصل ہوا سر چڑھا آیا۔ طعام کے بعد شراب آئی۔ ایک جام اجنبی کے سامنے بھی پیش کیا گیا۔ اجنبی کھڑا ہو گیا۔ اور کہا مجھے امید نہیں ہے کہ اظہار شکر کی اس چند عقل کی باتوں جو اس خاکسار کے دماغ میں ہیں حسد ہوا ہوگا۔ باہمی فرض ہے کہ اور دستخط کیا۔ جب اس حقیر کو انھیں چند کلمات نے سہولی پا دے ہو چکی عقل ہے کیا عجب ہے کہ خود کا شکوہ پانی سے نکلا اور عقل کا اخیر سے سر ہو جائے تو پھر وہ کوئی چیز کسی پیر ہی کی ہو۔

تاریخ ادب اردو میں جناب کے فضل و علم کا اعتراف اور شیبہ مبارک کا شائع ہونا ان خدمات کی وجہ تھا جو اردو زبان سے متعلق جناب نے انجام دیں اب وہ جواب طلب کلا درست کی گئے ہیں گے وہ مزاکشی ہو دولت جس وقت آیا تھا نہیں ہوں گا۔ آشفتہ کی بات سے غصہ اتر جانے کے بعد اگر آپ کے ماح صاحب نے آپ کے چند اطلاعات پیش فرمایا تو اپنی ہی کو دل ہی دل میں غلط قرار دے کر چھپے تحفے کو تنبیر کرو درست کر نویسی نے کوئی نیا مذکر مرتب کیا تو وہ محاسن کے ساتھ یہ بھی کہیں گے کہ جناب طباطبائی تذکروں کی خاطر سے غلط کو صحیح اور صحیح کو غلط قرار دینے میں بے باک تھے۔

محاورات میں کسر انحصار ہو جاتا ہے یا وجہ کسر انکسار آگئی قدیم ہو تو بھی باقی رہتی ہے قبول وعدم قبول کا حق اہل زبان کو ہے۔ اہل زبان اجتہاد کے وقت غور کر لیتے ہیں کہ تصرف بے اصل نہ ہو۔

مثلاً حکیم آشفتہ صاحب نے اندیل کو بمعنی قوت استعمال کیا۔ اس میں کلام نہیں کہ تر شاد وروں پر معنی الفاظ ہیں۔ شعر میں شاعر کی ذہنی قوت صرف ہوتی ہے سامعین اسی قوت کا اندازہ لگا کر داد دیتے ہیں۔ مجھے شعر کے کلام کے بعد اور ہی وہ سما ہیں خیال روانی متانت رطافت رقت حسن ترکیب وغیرہ۔

استفسار میں آشفتہ صاحب کا قول آیا ہو چ ہے جہاں نیشن نے ادبیات میں آپ نے جو ملاحظہ کیا ہے

کے رنگ کچھ اور ہی ہوگا۔ غیرہ نام ہی سمجھ گرمیوں کی تشخیص مرزا صاحب ناحق اٹی دوسری طرف سے جواب دینے والوں نے۔ یہ کوئی محاورہ نہیں ہے۔ دو لفظ ہیں اس پر اعتراض ہی ہو سکتا تھا کہ بے محل صرف ہوئے ہیں یا ان کا استعمال غلط اور صحیح الی المطلب نہیں۔ ایسے ہی مرزا صاحب ان پر ہماری رائے ہے۔ جو لوگ لکھتے ہیں یہ دو مستعمل ہیں اور بڑے سے بڑے کھلے ادیبوں کی زبان سے سنی گئی ہیں۔ مستفسر نے ازراہ عدم دیانت اس جملے کو عوض تھا جس نے لوپے پہ آپ نے جو لکھا کہ اصل مضمون غالباً آپ نے نہیں دیکھا۔ تو تعریف میں تم کی ذم سے کر رہے ہیں اور اس لیے کہ آپ نے لکھ دیا یہ فقرہ اہل زبان کے مجموعہ نہیں سکتا۔ ہم اگر آپ کی جگہ ہوتے تو علمی مسائل میں جاہل سمجھے جاتے ہی سے باز رہتے اور کہتے کہ ایسا غلط ہے میں ہونا چاہیے جس طرح کہ رنگ کیا۔ کے متعلق جواب دیا ہے۔ اپنے ہی باپ کر دیے کے بارے میں لکھا ہے کہ محض آڑ دیے ہوتا چاہیے۔

ہاں خوب یاد آیا اور وطن یا کر دیا ہے جو محاورہ ہے اور ہم نے سنا بھی ہے۔ شیخ محمد جان شاد مرحوم لکھنوی پیر رحیم کے شاگرد یار علی ہیں سے بہتر محاورہ کا استعمال کسی دوسرے شاعر کے کلام میں موجود نہیں فرماتے ہیں صفحہ ۵۵۔ دیوان مطبوعہ ہم تاریخ سن ہجری ۱۳۲

دکھلا کے خال دیکھیے تاکہ نشانہ دل
گولی بھی یہ لگا کے جو پار ہو دھواں تک

یہ شعر ان کے دیوان میں موجود ہے۔ لیکن ایڈیٹر صاحب اودھ پنچ نے ہم پہنچے جواب میں یہ لکھا کہ یہ لکھنؤ کی محاورہ ہے تو کیا غلط تھا۔ بات کے معنی تو یہ بھی کہ شعر میں الفاظ کی ترکیب کیجیے اور اس مقام پر اس محاورہ کے بے محل ہونے کا ثبوت دیں تو مجھے۔ مجھے تو معلوم ہے کہ جناب اس محاورے کے محل استعمال سے واقف نہیں آئندہ وقت میں ہم ایک اجمالی مضمون الفاظ اصطلاح کے مدد مصلح پر لکھیں گے ایڈیٹر صاحب کی نظروں کو عینک کی محتاج ہو لیکن علمی الفاظ بات پر ہو جاتا ہے۔
(باقی آئندہ)

رفیق

اردو ادب اور ادب واو انتشار

جلسہ کیسے منعقد ہو سکتا ہے [illegible]
مشغولیت میں [illegible] کمیٹی [illegible]
جرم ہو اور اس کا ثبوت نہیں کیا۔ اگر اس کو قابل
سمجھا گیا ہے

کہ یہ وہ گرفتار ہوئے اور یہ حال
ہونے والا [illegible] نہیں ہے
تو [illegible] کا [illegible] نہیں ۔ والسلام

مولانا پنج کی نوٹ بک

خوش بختی سلطنت

ہمارے خیال میں ہنود کا فرنس گذشتہ سال بہت
نفع بخش رہی ہماری پیشگوئی کے بموجب بیگم [illegible]
بیگم نہیں سکتا ہوا۔ صدر [illegible]
البتہ نفع بخش ہے یہ [illegible]
غیر پیوستہ کے بیان [illegible] کے لئے
فکر کئے گئے جس کی قیمت [illegible]
اس [illegible] کا نفرنس کے صدارت [illegible]
کے بعد [illegible] مفت [illegible]
مفت صدر [illegible] مفت [illegible]
[illegible] مفت ۔ [illegible] مفت ۔ پرستش
صدر [illegible] (زولو) [illegible] کانفرنس مفت ۔
[illegible] کی [illegible] جاری [illegible]
[illegible] کی [illegible] سب چیزوں کے
جو دل میں خون [illegible] وہ بھی مفت ۔ سال بھر تک
کانفرنس کے سکریٹری صاحب عرائض نویسی کرتے
رہے وہ بھی مفت ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے سال بھر کے
صدارت [illegible] ہوئے جو سورگ کے [illegible] کی
[illegible] کانفرنس کے [illegible] میں [illegible] ۔ [illegible]
اس کانفرنس کے [illegible] صدارت ایسے [illegible]
فرمائیں ۔ اب [illegible] مفت میں کیا رکھا رہا ۔
سال پیوستہ جناب [illegible] کی صدارت ان
[illegible] صاحب کی صدارت [illegible] تھی [illegible]
[illegible] کی [illegible] تھی ۔
اب یہ تیسرا سال ہے سنتے ہیں کہ کوئی [illegible] کے

سال [illegible] صاحب صدر [illegible] ہونگے [illegible]
معلوم ہوتا ہے کہ کہیں یہ سال بھی [illegible]
[illegible] جائے خدا کرے ہمارا اندیشہ غلط ہو

ثابت نمیشود بہ آخون غصہ عشق
خنجر بدست [illegible] حاشا در [illegible]

کرم [illegible] جناب ظفر الملک [illegible] کے آخر [illegible]
[illegible] استفسار [illegible] کہ [illegible]
[illegible] ہے ۔ [illegible] کا [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] بھی [illegible]
[illegible] میں [illegible] کا [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
باقی [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] کرنا
ہوں کہ زبان [illegible] ہے ۔ جب [illegible]
[illegible] اس وقت [illegible]
جس نے [illegible] کی اور [illegible]
[illegible] جیل خانہ کی طرف سے
عنایت ہوا خواہ وہ دکن کا ہو کہ دلی کا
آگرے کا رہنے والا ہو یا لکھنؤ
کا ۔ [illegible] الشعرا [illegible]
[illegible] ہے ۔ آج بھی یہی حال ہے ۔ جو لوگ [illegible]
اور غلطی [illegible] کو [illegible]
آقا [illegible] جناب [illegible] کے
رہنے والے ہیں لکھنؤ کے [illegible]
سے [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] فصاحت میں [illegible] ۔ [illegible]
محنت کرتے ہیں [illegible] کی [illegible]
[illegible] حال ۔ [illegible]
[illegible] ہے ۔ [illegible]
[illegible] غلطیوں سے پاک ہوتی ہے [illegible]
[illegible] سے کون [illegible]
[illegible] لیا جا سکتا ہے ۔
[illegible] سے

جبتک [illegible] آدمی [illegible]
تہذیب کی آزادگی کا [illegible]
[illegible]
کرم جناب ظفر الملک [illegible] دلیل کا جواب
دلیل سے ہوتا ہے ۔
خلیفہ منصور کے سامنے ایک ایرانی [illegible]
کا [illegible] ۔ خلیفہ غصے میں [illegible]
[illegible] کے [illegible] استغفار [illegible] لیے بھی
[illegible] ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] کا [illegible]
اور کلمات [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہوں ۔ [illegible]
[illegible] کا [illegible] کیا
نقصان ہوگا ؟
نصیحت [illegible] کی [illegible]
[illegible] کرم حضرت ظفر الملک [illegible]
[illegible] ان کلمات پر غور [illegible]
[illegible] ۔

المختصرات

پولٹیکل [illegible] کی کوئی ضرورت نہیں ۔
[illegible] کا [illegible] گاڑی [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] کانگریس
والوں کا یہی خیال ہے [illegible] ہے
[illegible] ۔ [illegible] اخبار کا [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
تک پہونچ گئی ہے ۔
[illegible] ہمارے کرم دوست [illegible]
[illegible] ایک ہفتہ وار [illegible] جاری کیا ہے [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] حاضر کیا جائے گا ۔

دیکھیے ہماری کب جان چھوٹتی ہے
[illegible] ہی رہا ہم کو
[illegible]

ضعیفی دور کرنے کی تدبیر

موت کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن ضعیفی دور کرنے کی تدابیر [illegible] ضعیفی عموماً کمزوری [illegible] بہت عمدہ اور [illegible] دیکھی گئی [illegible] اور دیگر جواہر [illegible] کے واسطے کتاب میں [illegible] کسی استاد کے سکھانے کی ضرورت نہیں [illegible] زیادہ [illegible] بواسیر اور دیگر امراض [illegible] فائدہ حاصل کر سکتے ہیں [illegible] قیمت صرف ایک روپیہ [illegible] اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

ملنے کا پتہ

سکسینہ اینڈ کمپنی متھرا

جس طرح طلوع آفتاب سے

تاریکی کا دور ہونا قدرتی امر ہے

اسی طرح [illegible] ضعف، بدہضمی، خون اور معدہ و جگر کی خرابی، بدخوابی اور دیگر امراض [illegible] ملنے کا پتہ [illegible] ایجنسی اودھ پنچ بک ڈپو لکھنؤ

شرائط ایجنسی

(۱) روپیہ پیشگی جمع کرنا ہوگا۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible] ایجنسی قبول کرائیں گی۔

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ [illegible] طبیبوں کے [illegible] صحت حاصل کرنا [illegible] چار نسخہ جات [illegible] اگر آپ لکھنؤ کے [illegible] تو ایک کارڈ لکھ کر [illegible] مفت [illegible] تمام خط و کتابت [illegible]

المشتہر

منیجر دواخانہ [illegible] لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۲۵ و ۱۹۲۶ء

(۱) اردو کا [illegible] اخلاقی مضامین اور کارٹون کا مجموعہ [illegible] قیمت فی جلد [illegible]

(۲) [illegible] جنوری ۱۹۲۶ء سے [illegible] دسمبر ۱۹۲۶ء [illegible] قیمت فی جلد [illegible]

(۳) جلد ۱۹۲۵ء [illegible] قیمت علاوہ محصول۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سیاحت ظرافت

یعنی

[illegible] عجیب و دلچسپ نظم ہے۔ [illegible] اور شاعری کی [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روحانی

یعنی [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] یہ ایک مشہور [illegible] کتاب ہے [illegible] حصہ دوم [illegible]

[illegible] کو [illegible] بنا دیا ہے

[illegible]

استاد محمد علی خان

[illegible] اس کتاب میں [illegible] قیمت علاوہ محصول [illegible]

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ